مقروض کو قرض والی رقم سے زکوۃ ادا کرنے کا وکیل بنانا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی اپنی بہن سے ادھار لے اور وہ یہ کہے کہ : "جب تمہارے پاس ہوں، تو کسی زکوٰۃ کے مستحق کو دے دینا" تو کیا یہ درست ہے؟ کیا یوں بہن کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورت مسئولہ میں بھائی اپنی بہن کا وکیل بن جائے گا اور پھر جب وہ اپنی بہن کی طرف سے کسی مسلمان، مستحق زکوٰۃ کو زکوۃ ادا کر دے گا تو اس وقت بہن کی زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

بدائع الصنائع میں ہے "الزكاة عبادة عندنا والعبادة لا تتأدى إلا باختيار من عليه إما بمباشرته بنفسه، أو بأمره، أو إنابته غيره فيقوم النائب مقامه فيصير مؤديًا بيد النائب" ترجمہ: ہمارے نزدیک زکوۃ ایک عبادت ہے، اور عبادت جس پر فرض ہے اُس کے اختیار کے بغیر ادا نہیں ہو سکتی، یا وہ خود (براہِ راست) ادا کرے، یا کسی اور کو (ادائیگی کا) حکم دے، یا کسی کو اپنا نائب بنائے، تو وہ نائب اُس کے قائم مقام ہو جائے گا پس نائب کے ہاتھ سے وہ خود ادا کرنے والا کہلائے گا۔ (بدائع الصنائع، کتاب الزکاۃ، ج 2، ص 53، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4391

تاریخ اجراء: 09 جمادی الاولی 1447ھ/01 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net